سوال

(33) فجر کی دو رکعت سنت ادا کرنے کے درمیان موذن کا اذان دینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں صبح کی نماز کےلیے مسجد میں داخل ہوا اور دو رکعتیں نماز ادا کی۔ جب میں دوسری رکعت کے قیام میں تھا تو موذن کھڑا ہوا اور نماز کےلیے اذان کہی۔ جبکہ میں اپنی نماز کے متعلق یہ نیت کر چکا تاکہ یہ صبح کی سنتیں ہیں۔ جب میں اپنے گھر سے اٹھا تو اس وقت بعض مساجد میں اذان ہو رہی رتھی۔ پھر جب میں نماز سے فارغ ہوا تو بیٹھ کر قرآن پڑھنے لگا۔ پاس بیٹھے ہوئے ایک شخص نے کہا۔ ''اٹھو اور صبح کی سنت ادا کرلو۔ میں نے کہا۔ میں تو ادا کرچکا ہوں۔ وہ کہنے لگا: وہ جائز نہیں، الا یہ کہ تو دوبارہ ادا کرو۔ کیونکہ موذن جب اذان کہہ رہا تھا اس وقت تم نماز ادا کر رہے تھے۔ مجھے توقع ہے کہ آپ اس مسئلہ کے متعلق مجھے مستفید فرمائیں گے۔ معمس۔ع۔جدہ

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب موذن اذان دے رہا تھا اور آپ صبح کی سنتیں ادا کر رہے تھے تو اگر اذان ہی طلوع فجر کے بعد تاخیر سے ہوئی اور آپ کا سنتیں ادا کرنے کا فعل اذان سے مل گیا تو سنتیں ادا ہو گیئں۔ یہ کافی ہیں اور ان کے اعادہ کی ضرورت نہیں اور اگر اس بات میں شک ہو اور آپ یہ نہ جانتے ہوں کہ آیا اذان صبح کے بعد ہوئی ہے یا طلوع فجر کے وقت ہی ہوئی ہے تو اس صورت میں محتاط اور افضل بات یہی ہے کہ ان دو رکتوں کو دوبارہ ادا کرلیں تاکہ طلوع فجر کے بعد ان کی ادائیگی یقینی ہو جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 58

محدث فتویٰ